اے رسولؐ فرما دیجئے کہ اگر تم دعا نہ کرتے ہوتے تو میرے رب کو تمہاری کوئی ضرورت ہی نہ تھی

(الفرقان 77)

# دعائے عہد

## عربی اردو سرائیکی

☆☆☆☆☆

نہیں کہیں کوں غم تیڈی غیبت دا ہے ایں گل دا ارمان آقاؑ
تیڈے ہجر فراق تے غیبت توں ہے آئی ہونٹاں تے جان آقاؑ
جعفرؔ دا سخی ایہو کرم چا کر ہنڑ غیبت دا گھنڈ چا سوہنڑاں
ہے دنیا رب کوں ترس گئی دیدار دی جھلک ڈکھا سوہنڑاں

# دعائے عہد

مترجم: مخدوم السید **محمد جعفر الزمان** نقوی البخاری

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

| | |
|---|---|
| ☆اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّو رِ العَظِیمِ | ☆-اے نورعظیم کی تربیت فرمانے والے اللہ جل جلالہ |
| ☆وَرَبَّ الکُرْ سِیِّ الرَّفِیْعِ | ☆-اے رفعت والی کرسی کے رب جل جلالک |
| ☆وَرَبَّ البَحْرِ الْمَسْجُوْ رِ | ☆-اے بھڑکائے ہوئے سمندر کے رب |
| ☆وَمُنزِلَ التَّوریة وَالاِ نجِیلِ وَ الزَّبُور | ☆-اے توریت اورانجیل اورزبورکونازل فرمانے والے |
| ☆ وَرَبَّ الظِّلِّ وَ الحَرُوْرِ | ☆-اے ظل (سائے) اورحرور (دھوپ) کے رب |
| ☆وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ | ☆-اے قرآن عظیم کونازل فرمانے والے رب جلیل |
| ☆ وَرَبَّ الْمَلاَئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ | ☆-اے ملائکہ مقربین اورانبیا ومرسلین کے رب جلیل جل جلالک |
| ☆ وَالْاَ نْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ | ☆-اے انبیا اوررسولوں علیہم السلام کے پالنے والے رب جلیل |
| ☆ اللّٰھُمَّ اَنِّیِ اَسْئَلُكَ بِوَ جْھِكَ الْکَرِیْمِ | ☆-اے میرے کریم اللہ میں تجھ سے تیرے کریم چہرے کا واسطہ دے کرسوال کرتا ہوں |
| ☆ وَ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الْمُنِیْرِ | ☆-اے رب کریم تجھے اپنے کریم اور درخشاں چہرے کا واسطہ |
| ☆وَ مُلْکِكَ الْقَدِیْمِ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک تمہیں اپنی قدیم شہنشاہیت وسلطنت کی قسم |
| ☆یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ اَشْرَقْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضُوْنْ | ☆-اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والی ذات میں تجھ سے تیرے اس مبارک نام کا واسطہ دے کرسوال کرتا ہوں کہ جس اسم مبارک سے تونے زمینوں اورآسمانوں کوروشن فرمایا |
| ☆ وَبِاِسْمِكَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ الْاَ وَّلُوْنَ وَالْاَ خِرُوْنَ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ہم تجھ سے تمہارے اس اسم مبارک کے واسطے سے سوال کرتے ہیں کہ جس کے ذریعے تونے اولین وآخرین کی اصلاح فرمانا ہے |

| | |
|---|---|
| ☆یَا حَیّاً قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیّاً بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیّاً حِیْنَ لَا حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتیٰ وَمُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ | ☆-اے ہر زندہ سے قبل زندہ ذات ...... اے ہر زندہ سے بعد بھی زندہ رہنے والی ذات ......اے وہ زندہ ذات کہ جب کہ کوئی بھی زندہ نہ تھا...... اے مردہ کو زندہ کرنے والی ذات ...... اے زندوں کو مردہ کرنے والی ذات ......اے زندہ ذات تیرے سوا کوئی اللہ ہے ہی نہیں |
| ☆اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْھَادِیَ الْمَھْدِیَّ الْقَائِمَ بِاَمِرِکَ صلوات الله علیه و عجل فرجه | ☆-اے میرے رب جلیل ہمارے مولا جو امام ہیں ہادی ہیں مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں اور تیرے امر کو قائم فرمانے والے ہیں ان تک ہماری صلوات کو پہنچا دے |
| ☆ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ عَلیٰ اٰبَآئِهِ الطَّاھِرِیْنَ و اولاده الطیبین | ☆-اے رب جلیل جل جلالک تو ہمارے شہنشاہ معظم اور ان کے آباء طاہرین اور پاک اولاد صلوات اللہ علیہم اجمعین تک ہماری صلوات کو پہنچا دے |
| ☆ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ | ☆- ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور ان کے آبائے طاہرین اور پاک اولاد علیہم الصلوات والسلام تک ہماری طرف سے اور سارے مومنین اور مومنات کی طرف سے صلوات پہنچا دے |
| ☆فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا سَھْلِھَا وَ جَبَلِھَا وَ بَرِّھَا وَ بَحْرِھَا | ☆-اے رب جلیل جل جلالک جتنے مومن اس زمین کی مشرقوں میں ہیں یا مغربوں میں ہیں، ...... وہ ہموار زمینوں پر ہیں یا پہاڑوں کے رہنے والے ہیں چاہے وہ خشکی پر رہنے والے ہیں یا دریاؤں سمندروں کے رہنے والے ان سب کی طرف سے ہمارے شہنشاہ زمانہ اور ان کے آبائے طاہرین اور پاک اولاد علیہم الصلوات والسلام تک صلوات پہنچا دے |
| ☆وَ عَنِّیْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک تو میری طرف سے اور میرے والدین کی طرف بھی میرے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تک صلوات کو پہنچا دے |
| ☆ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ہمارے شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہ الشریف کے حضور ایسی صلوات پہنچا دے جو عرش کے متوازن ہو عرش الٰہی کی زینت ہو |

| | |
|---|---|
| ☆ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ | وہ صلوات جو اس کے کلمات کی روشنائی کا درجہ رکھتی ہو |
| ☆ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَ اَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ | ☆-ایسی صلوات جسے اللہ ہی کا علم سمیٹ سکے اور اس کی کتاب کے سوا اس کا کوئی احاطہ نہ کر سکے |
| ☆اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُلَهٗ فِیْ صَبِيْحَةِ يَوْمِیْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِیْ عَهْدًا وَ عَقْدًا وَّ بَيْعَةً لَّهٗ فِیْ عُنُقِیْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا | ☆-اے رب جلیل جل جلالک میں آج دن کی صبح شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی بیعت کی تجدید کرتا ہوں اور جتنے دن میں نے زندہ رہنا ہے ان سب دنوں کیلئے اس بیعت اور عہد اور عقد کو قائم کرتا ہوں اور میں اس سے نہ پھروں گا اور نہ ہی اسے ابد تک توڑوں گا |
| ☆اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ الذَّابِّيْنَ عَنْهُ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ہمیں شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہ الشریف کے شیعوں میں سے قرار دے اور نصرت کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی اعانت و معاونت کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی محافظت کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی ضروریات کی فراہمی میں جلدی کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کے احکام کی تعمیل کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی حمایت کرنے والوں میں سے قرار دے |
| ☆و انصَارِهٖ وَاَعوَانِهٖ | ☆-اے رب ذوالجلال والاکرام ہمیں شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار اور ان کی معاونت کرنے والوں میں سے قرار دے |
| ☆وَذَآبِينَ عَنهُ | ☆ہمیں ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی محافظت کا اور باڈی گاڈ (Body Gaurd) کا منصب عطا فرما دے |
| ☆وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِیْ قَضَاءِ حَوَائِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ | ☆-اے اللہ جل جلالہ مجھے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی ضروریات و حاجات میں بھاگ دوڑ کرنے والوں میں سے قرار دے اور مجھے ان کے احکام کی تعمیل کی کوشش کرنے والوں میں سے قرار دے |
| ☆ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ | ☆-اے رب ذوالجلال الاکرام!...... مجھے اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حمایت کرنے والوں میں سے قرار دے |

| | |
|---|---|
| ☆وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ! ......ہمیں شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے ارادوں میں سبقت کرنے والوں میں سے قرار دے |
| ☆وَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ہمیں اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے روبروان کی نصرت میں شہید ہونے کی توفیق عطا فرما |
| ☆ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْماً مَقْضِيّاً فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِراً كَفَنِيْ شَاهِراً سَيْفِيْ وَ مُجَرِّداً قَنَاتِيْ مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِى الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ | ☆- اے رب جلیل جل جلالک ! ...... اگر شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے زمانے اور میرے زمانے میں تمہاری مقررہ موت حائل ہوجائے جسے تمہاری ذات نے سب کیلئے یقینی قرار دیا ہے اور میں ان کے خروج وظہور سے پہلے فوت ہوجاؤں تو پھر ایسا کرنا کہ مجھے ان کے زمانۂ خروج میں دوبارہ قبر سے اس طرح نکالنا کہ میں اپنا کفن جھاڑتا ہوا نکلوں اور اپنی تلوار آبدار کو سونتتے ہوئے اور اپنے جگر شگاف نیزے کو تانے ہوئے آبادیوں اور صحراؤں میں دوڑتے ہوئے اپنی شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے نصرت کی آواز پر لبیک لبیک کہتا ہوا جاؤں |
| ☆اَللّٰهُمَّ اَرِنِى الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَ الْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ وَاكْحَلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ! تو ہمیں ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے رخ انور کا ہدایت پرور جلوہ دکھادے اوران کی لائق حمد طُور مزاج تجلی سے ہماری نگاہوں کو فیضیاب فرما اور ان کے رخ انور پر نظر کرنے سے جو آنکھوں کو سرور ملتا ہے اس سے میری آنکھوں کا کاجل بنادے |
| ☆ وَ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ | ☆- اے رب جلیل جل جلالک ! ...... تو ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی کشائش وظہور میں جلدی فرما اوران کے خروج کو آسان فرمادے اوران ( کی حکومت کے قیام ) کے راستے کو وسعت عطا فرمادے |
| ☆وَاَسْئَلُكَ بِىْ مَحَجَّتَهٗ وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک ! میں تجھے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے مصائب کی رات کے خاتمے کا سوال کرتا ہوں اورعرض کرتا ہوں کہ تو ان کے حکم وفرمانِ حکومت کو پوری دنیا پر نافذ فرما اور تو ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی پشت کو مضبوط فرما |

| | |
|---|---|
| ☆ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَ اَحْيِ بِهٖ عِبَادَكَ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! تو اپنے شہروں کو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ذریعے آباد فرمادے اور اپنے بندوں کو حیات تازہ عطا فرمادے |
| ☆فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! جیسا کہ تو نے (کلام مقدس میں) فرمایا تھا اور تیرا فرمان حق ہے کہ انسان کے ہاتھوں کا کمایا ہوا فساد بحر و بر میں ظاہر ہو جائے گا اور وہ ہو چکا ہے |
| ☆فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاِسْمِ رَسُوْلِكَ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! تو ہم پر ترس کھاتے ہوئے اپنے ولی العلی عجل اللہ فرجہ الشریف کو ہم پر ظاہر فرما جو تیرے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی صلوات اللہ علیہا کے فرزند ہیں اور جن کا اسم مبارک بھی تیرے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کے مطابق ہے |
| ☆حَتّٰى لَا يَظْفَرِ بِشَىْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اَلَّا مَزَّقَهٗ يُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهٗ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! تو اپنے ولی العصر عجل اللہ فرجہ الشریف کو ایسی کامیابی عطا فرما کہ باطل کی کوئی ایسی چیز باقی نہ رہے کہ جسے وہ مزا نہ چکھائیں اور احقاق حق اس طرح کریں کہ حق قائم و دائم و غالب ہو جائے |
| ☆ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِراً لِمَنْ لَّا يَجِدُ لَهٗ نَاصِراً غَيْرَكَ | ☆ -اے رب جلیل جل جلالک! تو اپنے مظلوم بندوں کیلئے ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو فریادرس بنادے اور ان مظلوموں کا ناصر بنادے جن کا تیرے سوا کوئی ناصر ہے ہی نہیں |
| ☆وَ مُجَدِّداً لِّمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو تو اپنی کتاب حق کے معطل شدہ احکام کی تجدید فرمانے والا قرار دے تا کہ تیرے ہی احکام الٰہی کا کامل نفاذ ہو جائے |
| ☆ وَ مُشَيِّداً لِّمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو تو اپنے دین مبین کی نشانیوں کو اور اپنے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اقدس کو مضبوط و مستحکم بنانے والا بنادے |

| | |
|---|---|
| ☆وَ اجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاسِ الْمُعْتَدِيْنَ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو ان میں سے قرار دے جنہیں تو نے نقصان پہنچانے پر مستعد لوگوں سے محفوظ رکھا ہے |
| ☆اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِرُؤْيَتِهٖ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! تو اپنے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے نور نظر کی زیارت سے مسرور فرما دے |
| ☆وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! تو شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے دیدار اقدس سے ان لوگوں کو بھی مسرور فرما دے جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی پیروی کرتے ہیں سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہماری عاجزی اور فروتنی پر رحم فرما دے |
| ☆ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ | ☆-اے رب جلیل جل جلالک! شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے حضور سے اس امت کے غموں کو دور فرما دے |
| ☆وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ | ☆-اے رب جلیل تو ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے ظہور میں ہمارے لئے عجلت فرما......آمین |
| ☆اَنَّهُم يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا | ☆-اے رب ذوالجلال والاکرام!...... جو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے مخالف ہیں وہ ان کے خروج مبارک کو دور اور بعید سمجھتے ہیں جبکہ ہم ان کے خروج مبارک کو بہت قریب دیکھتے ہیں |
| ☆ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ | ☆-اے سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے اپنی رحمت کے صدقے ہم پر رحم فرما |
| ☆اَلعَجَلَ العَجَلَ يَا مَوْلَایَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِؑ | ☆-اے ہمارے مولا کریم اے زمانے کے شہنشاہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف جلدی تشریف لائیے، جلدی تشریف لائیے |

دوستو!......حکم یہ ہے کہ یہ آخری فقرہ ادا کرتے ہوئے اپنے زانو پر ہاتھ ماریں اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی غیبت اور فراق پر آنسو بہائیں اور ان کی جدائی کے غم میں ماتم کریں

## دعائے عہد!

کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ جو انسان اسے چالیس روز تک نماز صبح کے بعد بلا ناغہ ادا کرے تو وہ شہنشاہ زمانہ عجل الله فرجه الشريف کی نصرت پر موفق ہوگا یعنی اسے نصرت کی توفیق عطا فرمائی جائے گی اور اگر وہ خروج سے پہلے فوت ہوگیا تو شہنشاہ زمانہ عجل الله فرجه الشريف اسے اپنے خروج کے وقت اپنی نصرت کیلئے دوبارہ زندہ فرمائیں گے اور اسے اپنی فوج میں شامل فرمائیں گے......اور جو انسان اسے اپنی زندگی کا معمول بنا لے تو شہنشاہ زمانہ عجل الله فرجه الشريف اس کی قبر پہ بہ نفس نفیس تشریف لائیں گے اور اسے اپنے ساتھ لے جائیں گے اور اپنی نصرت کا اعزاز عطا فرمائیں گے......

# دعائے عہد

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْقَوِیّ الْعَلِیّ الْعَظِیْم ()مِنَ الشَّیْطٰنِ الْغَوِیّ الشَّقِیِ الرَّجِیْم()
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَفِیّ الْوَلِیّ الْکَرِیْم الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ()

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّو رِ العَظِیمِ وَرَبَّ الکُرْ سِیّ الرَّفِیْعِ وَرَبَّ البَحْرِ الْمَسْجُوْ رِوَمُنزِلَ التَّو ریٰة وَالاِ نجِیلِ وَ
الزَّبُورِوَرَبَّ الظِّلّ وَ الحَرُوْرِوَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْمَلاَ ئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَ نْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
اللّٰھُمَّ اَنّیِ اَسْئَلُکَ بِوَ جْهِكَ الْکَرِیْمِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِیْرِ وَ مُلْکِكَ الْقَدِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم اَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الَّذِیْ اَشْرَقْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضُوْنْ وَبِاِسْمِكَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ الْاَ وَّلُوْنَ وَالْاٰ خِرُوْنَ یَاْ حَیّاً
قَبْلَ کُلّ حَیّ وَیَا حَیّاً بَعْدَ کُلِّ حَیّ ٍوَیَا حَیّاً حِیْنَ لَا حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْ تیٰ وَمُمِیْتَ الْاَحْیآ ءِ یَا حَیُّ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَاْمَ الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ الْقَائِمَ بِاَمرِكَ صلوات الله علیه و عجل فرجه
صَلَوَ اتُ اللّٰه عَلَیهِ وَ عَلیٰ اٰبَا ئِهِ الطَّاَ هِرِینَ و اولاده الطیبین عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤ مِنِیْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ فِیْ
مَشَا رِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحرِهَا وَ عَنّیِ وَ عَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ
عَرْشِ اللّٰه وَمِدَاْدَ کَلِمٰتِهِ وَمَاْ اَحْصَاْ هُ عِلْمُهٗ وَ اَحَاْطَ بِهٖ کِتَابُهٗ اللّٰهُمَّ اِنّیْ اُجَدِّدُلَهٗ فِیْ صَبِیْحَةِ یَوْمِیْ هٰذَا
وَمَا عِشْتُ مِنْ اَیّاَمِیْ عَهْدً ا وَ عَقْدًاً وَّ بَیْعَةً لَّهٗ فِیْ عُنُقِیْ لَاْ اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَاْ اَزُوْلُ اَبَدًاً اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ
مِنْ اَشْیَاعِهٖ وَ اَنْصَاْرِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ الذَّابِّیْنَ عَنْهُ و انصَارِهٖ وَاَعوانِهٖ وَذَآبِینَ عَنهُ وَالمُسَا رِعِیْنَ اِلَیْهِ
فِیْ قَضَاءِ حَوَائِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِیْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَالْمُحَا مِیْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِیْنَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ وَ الْمُسْتَشْهِدِیْنَ بَیْنَ
یَدَیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَاْلَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُ الْمَوْتِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عَلیٰ عِبَادِكَ حَتْماً مَقْضِیّاً فَاَ خْرِجْنِیْ مِنْ قَبْرِیْ
مُؤْتَزِرًاً کَفَنِیْ شَاهِرً ا سَیْفِیْ وَ مُجَرِّداً قَنَا تِیْ مُلَبِّیاً دَعْوَةَ الدَّا عِیْ فِی الْحَاْضِرِوَالْبَاْدِی اللّٰھُمَّ اَرِنِی
الطَّلْعَةَ الرَّشِیْدَةَ وَ الْغُرَّةَ الْحَمِیْدَ ةَ وَاکْحَلْ نَاظِرِیْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّیْ اِلَیْهِ وَ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ
وَاَوْسِعَ مَنْهَجَهٗ وَاَسْئَلُكَ بِیْ مَحَجَّتَهٗ وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزرَهٗ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَ اَحْیِ بِهٖ
عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْ لُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ فَاَ ظْهِرِ اللّٰھُمَّ
لَنَا وَلِیَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِیّكَ الْمُسَمّیٰ بِاِسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّیٰ لَا یَظْفَرِ بِشَیْءٍ مِّنَ الْبَا طِلِ اَلَّاَ مَزَّقَهٗ یُحِقَّ الحَقَّ
وَیُحَقِّقَهٗ وَاجْعَلْهُ اللّٰھُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاْصِراً لِمَنْ لَّاَ یَجِدُلَهٗ نَاصِراً غَیْرَكَ وَ مُجَدِّداًلِّمَاعُطِّلَ
مِنْ اَحْکَامِ کِتَابِكَ وَ مُشَیِّداً لِّمَا وَرَدَمِنْ اَعْلَامِ دِیْنِكَ وَسُنَنِ نَبِیّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم وَ اجْعَلْهُ
اَللّٰھُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاسِ الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَسُرَّ نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم بِرُؤیَتِهٖ
وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلیٰ دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِکَاْنَتَنَا بَعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ هَذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ
وَعَجِّلْ لَنٰا ظُهُوْ رَهٗ اَنَّهُم یَرَوْنَهُ بَعِیْدًا وَّنَرٰیهُ قَرِیْباً بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّ احِمِیْنَ ()

یہ فقرہ ادا کرتے ہوئے اپنے زانو پر ہاتھ ماریں اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی غیبت اور فراق پر آنسو بہائیں اوران کی جدائی کے غم میں ماتم کریں

اَلعَجَل العَجَلَ یَا مَو لَا یَ یَا صَا حِبَ الزَّمَانِؑ

﴿یا مولا کریم عجل الله فرجك و صلوات الله علیك﴾

﴿بسم الله الرحمٰن الرحیم﴾

سرائیکی منظوم ترجمہ

# ﴿دعائے عہد﴾

اے نورِ عظیم دا رب خالق رب کرسی تیئں سڈوایا ہے
پر جوش سمندراں دا خالق تورات کوں تیئں بھجوایا ہے
زبور انجیل دے لہجے وِچ تیئں اپنا آپ ڈسایا ہے
دھپ چھاں کوں وقت دے ول ڈھل وِچ تیئں خود پروان چڑھایا ہے
قرآنِ عظیم وی تیئں گھلیائے ملکوت تیڈے پروردہ ہن
جتنے وی نبیؑ یا مرسلؑ ہن تیڈا نمک نعیمی خوردہ ہن

میں تیکوں سوال کریندا ہاں کیوں جو اَرحَم ذات رحیم ہیں توں
رخ پاک دے نور دا واسطہ ہئی کر کرم جو اصل کریم ہیں توں
ہئی واسطہ روشن مکھڑے دا کیوں جو صاحب ملک قدیم ہیں توں
حی و قیوم ہے ذات تیڈی خود خالقِ علمِ علیم ہیں توں
اوں نام دا تیکوں واسطہ ہے جئیں ارض و سما چمکایا ہے
اوں نام دا واسطہ ہئی جیں کُل خلقت تے کرم وسایا ہے

اے او زندہ جیڑھا ہر زندہ توں پہلے ہا اَتے زندہ ہا
ناہی واقف کوئی اجاں زندگی توں تڈاں نور تیڈا تابندہ ہا
مارن تے جیوانون والا ہیں تیڈے کرم دا سجھ رخشندہ ہا
تیڈا نور حیات دا موجب ہا جڈاں کجھ وی نہا دانندہ ہا
تیڈی ذات سوا کوئی نہیں اللہ تیڈی ذات سوا معبود نہیں
کونین دا خالق باجھ تیڈے ساڈی کوئی منزل مقصود نہیں

ساڈا خالق ساڈے وارثؑ تائیں ساڈے لکھ صلوات سلام پچُا
ساڈا وارثؑ قائمِ امر جلی ہے ہادیِ کُل اَتے اصل ہدیٰ
توں طرفوں ہر ہک مومن دے صلوات انہاں تائیں خود پچوا
بھانویں وسدائے مشرق مغرب وِچ یا سہل جبل دا ہے وسدا
بھانویں دشت و بحر وِچہ کوئی رہندائے اوندے سجدے سلام وصول ہونون
میڈے وارثؑ دی درگاہ دے وِچہ کُل عجز و نیاز قبول ہونون

میڈی والدہ والد دی طرفوں ایسی صلوات پچا خالق
ہووے زینت عرش اِلٰہی دی کر او صلوات عطا خالق
ہَم عدد ہووے تیڈے کلمیاں دی ایسی صلوات وسا خالق
تعداد گنڑن جیندی ہو مشکل ہووے تیڈی حدِ رضا خالق
تیڈا علم کتاب وی پر تھیوے ساڈے اتنے سجود سلام ہونون
اے ساریاں چیزاں میں چاہنداں ساڈے وارث پاکؑ دے نام ہونون

میڈا خالق اجہ دے روز دی میں تجدیدِ عہد کریندا ہاں
یا جے تائیں دم ہن زندگی دے ایں عہد دی نیت بدھیندا ہاں
وارثؑ دے عہد تے بیعت دا پیا اجہ توں کلادہ پیندا ہاں
میڈے گل پٹہ رہ وارثؑ دا پیا ابدی نیت ڈھنگیندا ہاں
میکوں ڈے توفیق جو حشر تائیں اے پٹہ میڈے گل ہووے
بیعت دا کلادہ گردن وِچہ بنڑ زیب وفا پل پل ہووے

میڈا خالق میکوں وارثؑ دے انصار دے وِچہ شامل فرما
کراں نصرت میں سدا وارثؑ دی میکوں اتنی کر توفیق عطا
وارثؑ دے تحفظ دی خاطر میڈی تھیوے لکھ جند جان فدا
کراں عمل احکام تے بہوں جلدی وارثؑ دا محافظ عبد بنڑا
اوندی ذات دو میں تعجیل کراں اوندی نصرت وِچہ میں جان ڈیواں
کر بخت بلند اوندے قدماں وِچہ کر زندگی میں قربان ڈیواں

تیڈی ذات ہے موت کوں خلق کیتا میڈی اے منظور دعا ہووے
اوندے پاک خروج تے میڈے وِچہ تیڈی موت جے حائل آ ہووے
وسے ویڑھا جاں میڈے وارثؑ دا خوشیاں دا جشن بپا ہووے
کڈھیں ایویں میکوں قبر وچوں میڈا کفن لباس دی جا ہووے
میں کفن کوں چھنڈک کے اِنجہ دوڑاں میڈے ہتھ دے وِچہ تلوار ہووے
اوندے سڈ تے میں لبیک آکھاں میڈا نیزہ آتش بار ہووے

تھیواں شامل اوندے لشکر وِچہ کراں نصرت دی ہر رسم ادا
جیندی حمد کریندائیں توں خالق ڈیکھاں ونج نور اوں پیشانی دا
جیندی طلعت وِچہ ہے جھلک تیڈی ڈیکھاں او چہرہ توحید نما
میڈیاں اکھیاں کوں توں وارثؑ دے دیدار دا جلدی کجل پوا
تعجیل ہووے اوندیاں خوشیاں وِچہ اوندا پاک خروج آسان ہووے
ونجے رستہ کھل اوندیاں خوشیاں دا اوندا نافذ ہر فرمان ہووے

کرے حجت تمام زمانے تے ہووے نافذ اوندا حکم جلی
بنڑن اوندے بازو سجن یکے تھیوے ظاہر ہر تے نور نبیؐ
معمور ہو جگ اوندے کرم کنوں کرے زندہ خلق کوں پاک سخیؑ
تیڈی دھرتی مردہ تھی گئی ہے ڈیوے حسن دا چنؑ خود آ زندگی
تیڈا ہر فرمان ہے حق خالق ہنڑ ظلم جہان تے چھایا ہے
نہیں بحر و بر محفوظ رہے اِنجہ خلقت ظلم وسایا ہے

کر وعدہ پورا ہنڑ خالق تھیوے ظاہر تیڈا پاک ولی
جیڑھا سینؑ دے جگر دا ٹکڑا ہے آوے جلدی او ہم اسمِ نبیؐ
آوے فاتحِ عالم دنیا تے مٹے باطل دی ہر بد بختی
کُل کُفر دیاں ببریاں بیر کرے حق قائم ہووے جگ تے صحیح
جتھاں مظلومین دا دنیا تے نہیں گھنن والا کوئی خون بہا
انہاں مظلومین دی جائے پناہ آوے بنڑ کے حسنؑ دا ماہ لقا

قرآن دے حکم معطل ہن مصحف دا پالن ہار آوے
اعلام دین تے سنت دا بنڑ محکم پاک حصار آوے
شالا ہر ڈکھ توں محفوظ رہے گُل گھر دا پاک سنگھار آوے
ٹھرن اکھیاں حسنؑ دے نانے دیاں ویڑھے دا بخت بہار آوے
اوندے ہر حبدار تے ترس چا کر گھر پاک دے کل ڈکھ دور چا کر
کر کرم ساکوں ساڈے وارثؑ دیاں خوشیاں چا ڈکھا مسرور چا کر

ڈکھ دور ہونون ایں امت دے کیوں حائل ہنڑ تائیں پردہ ہے
اوندا پاک خروج تاں دشمن کوں ہر ویلے دور نظردا ہے
ساکوں نیڑے ڈسدیاں ہنِ خوشیاں محسوس ایویں دل کردا ہے
ساڈے وارث پاکؑ کوں ڈے خوشیاں کیڑھا باجھ تیڈے ڈس پھردا ہے
توں اپنی رحمت دے صدقے اے اَرحَم رحم دی چھاں کر ڈے
کونین دیاں ساریاں خوشیاں کوں ساڈے وارثؑ پاک دے ناں کر ڈے

ہتھ مار کے ران تے آہدے ہیں اے عالم دا سلطان آقاؑ
العجل عجل یا مولائی یا صاحب العصر و زمان آقاؑ
نہیں کہیں کوں غم تیڈی غیبت دا ہے ایں گل دا ارمان آقاؑ
تیڈے ہجر فراق تے غیبت توں ہے آئی ہونٹاں تے جان آقاؑ
جعفرؑ دا سخیؑ ایہو کرم چا کر ہنڑ غیبت دا گھنڈ چا سوہنڑاں
ہے دنیا رب کوں ترس گئی دیدار دی جھلک ڈکھا سوہنڑاں

خاک پائے مرشد کریم